سوال

ں پر تسبیح کرنا 158

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تسبیح گننے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ قرآن وسنت کی رُو سے وضاحت کیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نے کا جو مروج طریقہ ہے کہ لوگ کھجور کی گٹھلیوں پر یا کنکریوں پر یا دونوں ہاتھوں پر شمار کرتے ہیں اس کا ذکر کسی صحیح حدیث میں موجود نہیں ہے۔ انگلیوں پر شمار کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے :

والتقدیس، والتہلیل، وأن یعقدن بالأنامل، فإنھن مسئولات، مستنطقات.))

، صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ ہاتھ کی انگلیوں سے تسبیح شمار کریں بے شک ان انگلیوں سے سوال کیا جائے گا اور یہ بلائی جائیں گی۔''

یہ روایت ابوداؤد، مسند احمد اور مستدرک میں موجود ہے۔ امام حاکم اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیھا نے اسے صحیح کہا ہے یہ حدیث تو مطلق اُنگلیوں پر شمار کرنے کے متعلق تھی اب وہ حدیث ملاحظہ فرمائیں جس میں دائیں ہاتھ کی صراحت موجود ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ :

ت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعقد التسبیح بیمینہ.))

[illegible] ۸۱۹)

ے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1

محدث فتویٰ